شب کی سنگین سیاہی کو مبارک ہو

وقار نسیم وامق

سید ذوالکفل بخاری ہم سے جدا ہوگئے لیکن وہ اپنی خوشگوار یادوں کے سہارے ہمارے ساتھ زندہ رہیں گے۔ امیر شریعت اور شہنشاہِ خطابت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا نواسہ ہونا خود ذوالکفل بخاری کے لیے ایک اور اعزاز سے کم نہ تھا کہ اس خانوادے کی عظمت کا ایک زمانہ گواہ ہے اور اس عظیم المرتبت خانوادے کے چشم و چراغ نے اپنے آباء کی اعلیٰ اقدار کو نہ صرف زندہ رکھا بلکہ عملی جامہ بھی پہنایا۔ مرحوم علمی، ادبی اور فکری آدمی تھے۔ جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ میں انگریزی کے استاد تھے۔ قرآن، حدیث وفقہ کا بھرپور علم رکھتے تھے۔ گفتگو فرماتے تو انتہائی دھیمے اور پُر اثر لہجے میں کہ ان کی کہی ہوئی بات سیدھی دل میں اتر جاتی تھی۔ فنِ خطابت کے حسن سے آراستہ تھے اور مطالعہ سے مالا مال۔ شعر بھی کہتے تھے اور اہل سخن ایسے کہ کئی اشعار انھیں ازبر تھے۔

طاہر جمیل مرحوم کی رحلت کے موقع پر جدہ میں ان سے آخری ملاقات نصیب ہوئی اور چند روز قبل قلم قبیلے کے جاوید اختر جاوید کے ذریعے ان کا ایک پیغام ملا جس میں انھوں نے پاکستان سے ایک کتاب لانے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ ذوالکفل بخاری نام کی کتاب پاس موجود ہے لیکن وقت نے مہلت نہ دی اور جواں سال تازہ فکر ذوالکفل ہمیں داغِ مفارقت دے گئے۔ انھیں اللہ تعالیٰ سے پیار تھا اور وہ اللہ کو پیارے ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(روزنامہ اردو نیوز جدہ ۱۹/ نومبر ۲۰۰۹ء)

☆ ریاض، سعودی عرب